سوال

(77) نماز قصر کے لیے کم از کم مسافت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کم از کم کتنی مسافت پر نماز قصر کرنا جائز ہے، کتاب وسنت میں اس کے متعلق کیا صراحت ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسافت قصر کے متعلق کوئی صریح قولی روایت نہیں ملتی جس سے نماز قصر کے لیے مسافت کی تعداد کو معین کیا جاسکتا ہو۔ البتہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو سفر و حضر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک خادم خاص کی حیثیت سے رہے ہیں انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عمل سے استنباط کیا ہے کہ کم از کم نو میل کی مسافت پر نماز قصر کی جاسکتی ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد یحییٰ بن یزید نے آپ سے نماز قصر کے لیے مسافت کی تعداد کے متعلق سوال کیا تو آپ نے جواب دیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین میل یا تین فرسخ کا سفر کرتے تو نماز قصر فرماتے۔

واضح رہے کہ روایت میں تین میل کے بجائے تین فرسخ مراد لینا زیادہ قرین قیاس ہے کیونکہ اس میں تین میل بھی آجاتے ہیں کیونکہ ایک فرسخ تین میل کا ہوتا ہے معلوم ہوا کہ مسافت اگر نو میل ہو تو اپنے شہر یا گاؤں کی حد سے نکل کر نماز قصر کی جاسکتی ہے، اب سوال یہ ہے کہ میل سے مراد کون سے میل ہیں؟ کیونکہ ہمارے ہاں برطانوی میل رائج ہیں جو 1760۔گز کا ہوتا ہے جو شرعی میل سے چھوٹا ہے، چنانچہ صاحب عون المعبود لکھتے ہیں۔''مشہور قول کے مطابق میل کی مقدار موجودہ لوہے کی ذراع کے حساب سے 5250۔ذراع ہے۔''[1]

چونکہ انگریزی گز دو ذراع کا ہوتا ہے اس لیے ہاشمی میل دو ہزار چھ سو پچیس گز کا ہوا۔ یہ وہ میل ہے جسے ہمارے ہاں کوس یا پنجابی میں کوہ کہا جاتا ہے جب ہندوستان میں برطانوی دور آیا تو انگریزی میل ایک ہزار سات سو ساٹھ گز کا رائج ہوا۔ اس طرح ہاشمی میل کی مقدار میں آٹھ سو پینسٹھ گز کمی کردی گئی۔ گویا ہاشمی میل تقریباً ڈیڑھ میل برطانوی کے برابر ہے اس لیے نو میل ہاشمی ہوں تو ساڑھے تیرہ میل برطانوی ہوتے ہیں۔

ہمارے ہاں اب انگریزی میل کی جگہ اعشاری نظام آچکا ہے اب میل کے بجائے کلومیٹر کی اصطلاح استعمال ہونے لگی ہے اور کلومیٹر انگریزی میل سے بھی چھوٹا ہے اب حساب اس طرح ہوگا ایک شرعی ہاشمی میل پانچ ہزار دو سو پچاس ذراع کے برابر ہے جس میں دو ہزار چھ سو پچیس گز ہوتے ہیں یہ مقدار ہمارے ہاں برطانوی میل سے آٹھ سو پینسٹھ گز زیادہ ہے۔

اعشاری نظام کے مطابق ایک شرعی ہاشمی میل دو ہزار چار سو میٹر کے برابر یعنی اس میں کلومیٹر اور چار سو میٹر ہوتے ہیں چونکہ نماز قصر کے لیے کم از کم نو میل ہاشمی کا ہونا ضروری ہے جس کی مقدار موجودہ اعشاری نظام کے مطابق اکیس کلومیٹر اور چھ سو میٹر ہے پہلے ہم ہاشمی اور برطانوی میل میں فرق نہیں کرتے تھے اب یہ تحقیق سامنے آنے پر ہم اپنے سابقہ موقف سے رجوع کرتے ہیں۔ (واللہ المستعان)

---

[1]۔ عون المعبود، ص: 218۔ ج 3۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد: 3، صفحہ نمبر: 98

محدث فتویٰ